سپریم کورٹ رپورٹس (1996) SUPP. 8 ایس سی آر

نارائن دتا تریارام تیرتھکر

بنام

ریاست مہاراشٹر اور دیگران

20 نومبر 1996

[کے۔راماسوامی، جی۔ٹی۔ناناوتی اور کے وینکٹا سوامی، جسٹسز]

ملازمت قانون:

ملازمت سے برطرفی-سرکاری ملازم-بدسلوکی-عوامی پیسے کا غلط استعمال-انکوائری افسر نے ملازم کو قصوروار پایا-تادیبی اتھارٹی نے اسے ملازمت سے ہٹادیا-ٹریبونل نے برطرفی کے حکم کو برقرار رکھا-ملازم کی درخواست کہ اسے رقم جمع کرانے پر مجبور کیا گیا تھا اور ابتدائی انکوائری مناسب طریقے سے نہیں کی گئی تھی-پائیدار نہیں تھی-ٹریبونل کے ذریعہ جاری کردہ حکم میں مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 23872 آف 1996 ۔

1991 کے او۔اے۔نمبر 558 میں مہاراشٹر ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، بمبئی کے 6.10.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کی جانب سے جسبیر سنگھ، ملک اور کاماکشی سنگھ مہلوال شامل ہیں۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا:

تاخیر سے معذرت۔

یہ خصوصی اجازت عرضی مہاراشٹر ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، بمبئی بیٹھک کے 1991 کے او۔اے نمبر 558 میں دیے گئے حکم سے اخذ کی گئی ہے۔تمام حکام کی جانب سے ریکارڈ کیا گیا نتیجہ یہ ہے کہ درخواست گزار نے ملازمین سے کاٹے گئے 1440 روپے کی رقم کا غلط استعمال کیا ہے اور 1985 میں اس کی ادائیگی کے لئے کہے جانے تک جمع نہیں کرایا تھا۔اس طرح، حکام اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ درخواست گزار نے بدسلوکی کی ہے۔ اس پتے پر انکوائری افسر نے اسے قصوروار پایا۔تادیبی اتھارٹی نے انہیں ملازمت سے ہٹا دیا۔ درخواست گزار نے اس حکم کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ ہائی کورٹ نے درخواست گزار کو متبادل مداوے سے فائدہ اٹھانے کی آزادی کے ساتھ رٹ پٹیشن واپس لینے کی اجازت دی۔ٹریبونل نے پایا کہ انضباطی کارروائی میں غیر معمولی تاخیر کی کوئی مناسب وضاحت نہیں ہے۔اس کے علاوہ میرٹ پر بھی ہمیں نہیں لگتا کہ مداخلت کا کوئی مقدمہ بنایا گیا ہے۔نتیجہ یہ ہے کہ درخواست گزار نے عوام کے پیسے کے غلط استعمال کا ارتکاب کیا ہے اور اسے ملازمت سے ہٹانا ایک مناسب حکم ہے۔

درخواست گزار کے وکیل نے موقف اختیار کیا کہ درخواست گزار نے کوئی خرد برد نہیں کی اور اسے رقم جمع کرانے پر مجبور کیا گیا۔ہم اس حقیقت کے پیش نظر دلیل کو قبول نہیں کر سکتے ہیں کہ درخواست گزار نے خود رقم جمع کرائی تھی۔اس کے بعد یہ دلیل دی جاتی ہے کہ ابتدائی جانچ مناسب طریقے سے نہیں کی گئی تھی اور اس لئے جانچ قدرتی انصاف کے اصولوں کے تحت خراب ہوتی ہے۔ہمیں اس جھگڑے میں کوئی طاقت نظر نہیں آتی۔ ابتدائی جانچ کا چارج شیٹ جاری ہونے کے بعد کی گئی جانچ سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔سابق کارروائی یہ معلوم کرنے کے لئے ہوگی کہ کیا مجرم کے خلاف تادیبی جانچ شروع کی جانی چاہئے۔مکمل تحقیقات کے بعد ابتدائی تحقیقات اپنی اہمیت کھو چکی تھیں۔

ان حالات میں ہمیں ٹریبونل کی جانب سے جاری کردہ حکم میں مداخلت کی کوئی غیر قانونی بات نظر نہیں آتی۔اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست خارج کردی جاتی ہے۔

آر۔ پی۔

درخواست مسترد کردی گئی۔

Meraj U Din Sofi
2024.07.16 11:34
I am the author of this document